السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم کاحج کاارادہ ہے لیکن کام کی وجہ سے اسے طائف اورجدہ کے درمیان باربار احرام کے بغیر آنا جانا پڑتا ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ طائف اورجدہ کے درمیان باربار آنے جانے کے وقت اس کاحج یا عمرے کا قصد نہیں بلکہ اپنی دیگر ضرورتوں کی تکمیل مقصود ہے لیکن طائف سے آخری بار واپس لوٹتے وقت جب اسے یہ معلوم ہوکہ وہ حج سے پہلے واپس نہیں آئے گا تو اسے چاہیے کہ میقات سے عمرہ یاحج کا احرام باندھ لے اوراگر اسے یہ معلوم نہ ہواورحج کا وقت اسے جدہ میں آجائے تو وہ جدہ ہی سے حج کا احرام باندھ لے۔ اس صورت میں بھی اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے کیونکہ اس کا حکم جدہ میں مقیم ان لوگوں کا ہوگا جواپنے بعض کاموں کے لیے جدہ آئے ہوں اور میقات سے گزرتے وقت ان کاحج یا عمرہ کا ارادہ نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ278

محدث فتویٰ